۱
یہ وہ دن ہیں کہ مدینہ ہی کا ویران ہے گھر
سفر ہیں شاہ دین مضطر وطن ہیں نگران ہے گھر
غبار اڑتا ہی ہے بستی ہی بیابان ہے گھر
اجل سے کا ہے گھر شپیر کا سنسان ہے گھر

ہجوم نکلے ہی مرقد سے ساتھ جانے کو
حسین جاتے ہیں امت کے بخشوانے کو

۲
نہ مرقد کو ہے چین نہ سکینہ کو قرار
تمام روح کو سکنہ ہے تب بھی بیقرار
ہائے ایک روح تھی سب تمام ہوا ماتم دار
تمام شور کا ہی دشت میں بلکتی ہیں فاقہ

تمام قافلے کو شغل شور و شین کا ہے
بتول کہتی ہے پہلا سفر حسین کا ہے

۳
بجا و نام ہو مرتضیٰ اسی کا نام بولو
وہ جاتے ہیں کہ حیدر کا ہے یہ گھر اسے چھوڑ
نبی کی ہی ... [illegible]
بیکس ہیں ... [illegible]

یہ کیا سبب ہے جو کوچے ہوئے ہیں [illegible]
مزار مسلم بیکس ہے کیا بیان [illegible]

۴
سکینہ کو ہے کیا ہوش نہ ہی جگر کا خیال
تمام روح کا حضرت میں بے تمام ہے حال
تمام روح کو غم ہی ہے جبرئیل کا ملال
ہر ایک روح ہے ماتم میں پسرِ زہرا کا خیال

تمام قافلے کو شغل شور و شین کا ہے
بتول کہتی ہے پہلا سفر حسین کا ہے

۵
زمین کو قطع کیا اشتر سے صبح و ہے
تو وعدہ گاہ ہے نیتوں پہ روشن ہوا
وہاں سے آئے گی اور ساتھ ساتھ ابیحا
بہتر سے آگے علی اکبر کا جوان

فلک پہ فاطمہ کا شور و شین جا پہونچا
قضا پکاری لحد پر حسین آ پہونچا

۶
یہاں کی مسلم مظلوم کا مزار [illegible]
بہار [illegible]
[illegible]
[illegible]

فلک نے بہایا ہے تربت ہیں [illegible]
یہاں محبت مسلم کی کھینچ لائی [illegible]

۷
یہ وہ دن ہیں کہ سفر ہی پاک گھر کا ہے
ہمیں سوتا ہے کہ شک ہوتا ہے کیا
گھر سے رخصت ہے
نہیں ہونا ہے کہ وہ پیاس کا ہے

حرم سے کعبہ ہی کے مزار چھٹتا ہے
حسین ابن علی سے دیار چھٹتا ہے

۸
نگاہ میں دیکھیے امام کا گھر
زمین کربلا کا ہی بیابان امام
وہی سر پہ ہیں نیزوں اور آگے وہی امام
اسے لوٹا ہے جہاں اور بیاں پھر

حسین چلے ہیں بے دیار کہتے ہیں
جہان کا قصد ہے اور سکو مزار کہتے ہیں

۹
حسین بولے کہ مسلم کا ہاں مزار ہے یہاں
یہ وہ زمین ہیں بولو ہی وہ دشت
یہی وہ مکان ہے جہاں بیمار کی
یہ دشت ہے کہ [illegible]

یہیں لٹے گا گلستان رسول [illegible]
اسی زمین پہ [illegible]

www.emarsiya.com

...کو اور نظام خدا
...ہو کشتی نوح اے خدا
...طوفان میں ترش ترا
...سکی یہ کیسا ان ہوئے داور

...سینے سے آہ ہوتی ہے
...کشتی تباہ ہوتی ہے

...نوح سر کو پیٹا
...کشتی تباہ ہو اسجا
...اے زبان جب کا
...سکا نواسہ ہے سید الشہدا

...یان بیگناہ ہوئے گا
...یہ تباہ ہوئے گا

...جہان ہارا
...سے لائے پر
...ترے اس لئے
...سینے سے لگا کر
...زمین پہ ان نکل

...ردا تری چھینی جائیگی
...سکینہ طمانچے کھائیگی

۱۳

یہ کہکے شہ نے زینبؑ اور کلثومؑ کو بلاکے کہا
پسند آیا یہی مجکو [illegible] سر کرب و بلا ہے صحرا اب
ہیں اسی میں پر لگاؤنگا سر داغ ہوا
چھپت اسکی ہو کہ سدا ہی ابکار زمین

علی کے پیاروں سے ویرانی کو بساؤں گا
یہیں رہوں گا مدینے کو اب نہ جاؤں گا

۱۶

پھر حال یہ لکھا ہے کہ مالک زمین گران
جو بیچ دو گے ملے اہل بیت شاہ زمان
صدقے فاطمہ ہی ہو ابھی آباد و فغان
حسینؑ تیری غربت پہ ہان تری قربان

حسنؑ تو مر چکا داغ اپنا تم ہی دیتے ہو
زمین قبر بنانے کو مول لیتے ہو

۱۴

کہا یہ شہ نے زمینداروں سے کہ اے مولا
خدا نے زمین یہ سب کو دی ہے
[illegible] اسکو لیں آقا
زمین اور بیچی جا ضرور اور اسکو لیں ہمیرا
یہ بیابان مرو ویران میں مروں [illegible]

زمین شور میں کبھی آپ کیا لگائیں گے
حسینؑ بولے کہ قبریں یہاں بنائیں گے

۱۷

زمین مول لی تھی کہ اس سے ولدار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ردائیں اپنی کہیں دھوپ میں اوڑھاؤنگی
تمہاری لاش پہ ہر شب کو رونے آؤنگی

۱۵

مرا حسن زمین کی بدل سے کیا زمین نہ لگ
زمین کربلا سے افزون ہے اسکا رتبہ و جاہ
پروانہ زمین ہو جان کا اس کی جانب
[illegible]

شفا کے درد جہاں اسکی خاک ہوئیگی
یہ آج خاک ہے کل نور پاک ہوئیگی

۱۸

بیان فاطمہ سے ہے روز سید الشہدا
زمین کا سول نہ بیند اور [illegible] لے کیا
[illegible]
[illegible]

علی کے لال نہ اکدم بھی چین پائینگے
یہ خیمے روز دہم کو جلائے جائینگے

www.emarsiya.com

۱۹

[illegible]

یہ شوق آب تھا ہر جام کے انظار لیے
تڑپ کے گرتا تھا بے شیر گاہوارے لیے

۲۰

[illegible]

مسافروں کو قضا نے سفر میں لوٹ لیا
علیؑ کے باغ کو اک دوپہر میں لوٹ لیا

۲۱

[illegible]

تو اول قیر سے اب کیوں نہیں نکلتی ہے
کہ بوسہ گاہ پیمبر پہ تیغ چلتی ہے

۲۲

[illegible]

زمین پہ لاشہ شبیر تھرتھراتا تھا مگر
طمانچہ شمر سکینہ کو جب لگاتا تھا ظہر

۲۳

[illegible]

ہر ہر سر ہوئیں در در پھریں اسیر ہوئیں
علیؑ کی بیٹیاں ہیہات دست گیر ہوئیں

۲۴

[illegible]

اودھر حسین کا صبح تک انتظار رہا
محرم آیا تو دل پر نہ اختیار رہا

۲۵

[illegible]

پدر کے آئینہ کا فرنچ تک
محرم آیا تو دل پر نہ اختیار [illegible]

۲۶

[illegible]

صدا علیؑ کی بھی دیتے کی [illegible]
مرے مسافر و پیچھے [illegible]

۲۷

[illegible]

مرے پدر پہ کوئی آفت [illegible]
لعین جان [illegible]

www.emarsiya.com

[illegible]

... اور آنکھوں سے اشک جاری ہیں
... کے سب واقعات کہتی ہیں

[illegible]

... ہوا یہ کسی سپاہ کا ہے
... یہ سر اوس بادشاہ کا ہے

[illegible]

... ہیں صفین شور و شین کے خاطر
... ہو تم کس حسین کے خاطر

۳۱

[illegible]

ازل سے رنج و قلق سب کے خاطر میں
عزیز مردہ ہیں مظلوم ہیں مسافر ہیں

۳۲

[illegible]

کہا رقیق نے یہ رحم جھپہ کیا تم نے
کہ اس حسین کا مجھکو نسب بتاؤ تم نے

۳۳

[illegible]

نہ ایسا اب کوئی ہوویگا نسل آدم میں
کہ اک حسین خدا کا ہے یہ دو عالم میں

۳۴

[illegible]

میں زینب علی اور فاطمہ جیلہ ہوں
اسی حسین کی بہن ہوں نصیب خواہ ہوں

۳۵

[illegible]

ترا پدر رشتہ ... تلک شہید ہوا
دو ہائی تیرے اصغر تلک شہید ہوا

۳۶

[illegible]

نہ تم قدر رشتہ ... قین کو سمجھا
نہ کوئی گور کے قابل حسین کو سمجھا

www.emarsiya.com

۳۳

کہ زبان سے کہا تھا جو باپ نے فاطمہ صغرا کا
سر سے پہنچے بھی بعد [illegible] بیمار کا
[illegible] سر کو حیرت سے پکاری کہ وہ دیکھا
جناب قبلہ و کعبہ قبول ہو مجرا
جونہی یہ حرف زبانِ مریض پر آیا
تڑپ کے گود میں صغرا کے شہ کا سر آیا

۳۴

کہا پیمبر نے [illegible] نہ روئے بابا
تمام [illegible] میں سوا
تمام عدل اٹھ گیا [illegible] رسول خدا
جناب سیدہ [illegible]
تمہارے حال پہ سارا جہان روئیگا
کہ تمسا کوئی غریب الوطن نہ ہوئیگا

۳۵

کہا یہ [illegible] اقبال [illegible]
سر بریدہ و وارث کی [illegible]
وطن میں بعد [illegible]
[illegible]
حرم کا قافلہ عابد سوئے [illegible]
فقط حسین کا پان کی [illegible]

۳۶

کہا بہن نے [illegible] بولوں سخن
[illegible] بیٹی کو خبر [illegible]
میں جب [illegible] خط بھیجا
اب [illegible] تمہارا اکلا
شریک آپ کی گر اس سفر میں ہوتی ہیں
تمہاری لاش پہ اماں کے ساتھ روتی ہیں

۳۷

یہ کہہ رہی تھی کہ بیدار ہو گئی صغرا
نہ حسین کا پایا نہ قافلہ [illegible]
پکاری [illegible] عاشق [illegible]
[illegible]
وصال خواب میں زہرا کے نور عین کا تھا
ابھی یہیں مری گودی میں سر حسین کا تھا

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عجب شکوہ سے [illegible]
اور اب حسین کو [illegible]

۳۹

حسین جب سے سدھارے [illegible] صبر صغرا
ہمارے عرش [illegible] کہا
[illegible] وصیت پدر کی [illegible]
[illegible]
یہی ہے نذر بس اب فاطمہ کے جانی کی
ہمارے نام پہ رکھنا سبیل پانی کی

۴۰

کہا یہ حضرت ام البنین نے [illegible]
کہ اب خواب میں [illegible] وصال
[illegible] پہنچی
پکاری [illegible]
رسول زادی کو امت نے بے سبب مارا
دہائی مالک کوثر کو تشنہ لب مارا

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فلک نے فاطمہ کا نور [illegible]
قضا نے مجھ سے تمہارا [illegible]

www.emarsiya.com

[illegible] روتا چلا
[illegible] فریاد
[illegible] سر کی فریاد [illegible]
[illegible] گیا
[illegible] فاطمہ [illegible]

[illegible] سے تن اوسکا تھرتھراتا ہے
[illegible] شبیر کو غش آتا ہے

[illegible] پائی
[illegible] جلائی
[illegible] بیاں
[illegible] آئی

[illegible] یہاں تحت پہ بیٹھے ہیں
[illegible] موی مجکو لوگ کہتے ہیں

[illegible] وان
[illegible] پیارا
[illegible] قتل ہوا
[illegible] اوسکے واویلا

[illegible] زمین لٹا کے آئی ہوں
[illegible] داغ حسینؑ لائی ہوں

۴۹

گرا زمین پہ جو گھوڑے سے حبیب ترا بابا تو
[illegible] خیمے کے سر پیٹتی ہوئی [illegible] صغرا
میں در پہ [illegible] شاہ دیا
تنہا غریب کے اپنے پہ کوئی [illegible] دیا

گلے پہ اوسکے رکھا جب شقی نے خنجر کو
لیا بتولؑ نے گودی میں اپنے دلبر کو

۵۰

زینب [illegible] فاطمہ صغرا
پکاری [illegible] بیکسی کے بابا
پہنچی [illegible] اوس غریب نے پہنچا
بیٹی [illegible] آیا

لگا ہوا بابا کی میت کو کون آتا تھا
نبی کی قبر سے آئی صدا میں جاتا تھا

۵۱

یہ سنکے ہو گئی بیہوش [illegible] رخصت [illegible]
[illegible] بابا نہیں [illegible]
[illegible] رسول [illegible]
یہاں [illegible] مدینہ [illegible]

یہی سبب ہے کہ زینب کے رونے کی دھوم ہوتی ہے
یہاں بھی روح جناب رسولؐ روتی ہے

www.emarsiya.com